سوال

(683)نذر کے جانور کو ذبح کیا اور خود بھی کھا لیا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے نذر مانی کہ اگر ساتویں کلاس میں پاس ہو کر آٹھویں کلاس میں چلا گیا تو بکری ذبح کروں گا۔ الحمدللہ! میں پاس ہو گیا اور میں نے بکری ذبح کر دی تو کیا اس سے میرے لیے اور میرے بزرگوں اور عزیزوں کیلیئے کھانا جائز ہے؟ اگر ہم نے اس سے کھا لیا ہو تو ہم پر کیا واجب ہے جبکہ میری نذر اللہ تعالیٰ کیلیئے صدقہ کی تھی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ نذر ایک چیز کے ساتھ مشروط تھی جو کہ واقع ہو چکی ہے لہٰذا اسے پورا کرنا ضروری ہے کیونکہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

«مَن نَذَرَ أَن يُطِيعَ اللَّهَ فَلْيُطِعْهُ، وَمَن نَذَرَ أَن يَعْصِيَهُ فَلَا يَعْصِهِ۔ (صحیح بخاری)

''جو شخص اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی نذر مانے تو اسے اس کی اطاعت کرنی چاہیئے اور جو شخص اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی نذر مانے تو اسے اس کی نافرمانی نہیں کرنی چاہیئے''۔

سائل نے چونکہ ذکر کیا ہے کہ اس نے صدقہ کرنے کی نذر مانی تھی لہٰذا اسے ان فقراء میں تقسیم کرنا چاہیئے جن پر زکوٰة کو خرچ کیا جا سکتا ہو۔ نذر ماننے والے اور اس کے بزرگوں اور عزیزوں کو اس میں سے نہیں کھانا چاہیئے کیونکہ وہ اس کے مال کی زکوٰة کے مستحق نہیں ہیں لہٰذا وہ نذر کے بھی مستحق نہیں ہیں۔ اگر اس نذر ماننے والے یا اس کے بزرگوں اور عزیزوں نے اس میں سے کھا لیا ہو تو وہ اس کے بدلہ میں پہلے جیسا یا اس سے بھی بہتر جانور ذبح کرے اور اسے فقراء میں تقسیم کر دے۔ ہاں البتہ اگر نذر ماننے والے نے بوقت نذر یہ نیت کی ہو کہ وہ اور اس کے اہلخانہ بھی اس سے کھائیں گے خواہ یہ نیت لفظی یا عرفی شرط کی صورت میں ہو تو پھر اس نیت کے مطابق عمل کیا جائیگا۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص546